پیشگوئی مصلح موعود 1886ء میں کی گئی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1944ء میں اس کے مصداق ہونے کا دعویٰ فرمایا

پیشگوئی مصلح موعود اس زمانہ میں ظاہر ہونے والا عظیم الشان آسمانی نشان ہے

وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا، کی واقعاتی اور تصدیقی شہادتیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 فروری 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ 20 فروری کا دن جماعت احمدیہ میں پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایک ایسے بیٹے کی پیدائش کی خبر دی تھی جو کہ دین کا خادم، لمبی عمر پانے والا اور دوسری کئی خصوصیات کا حامل ہوگا۔ یہ صرف پیشگوئی نہ تھی بلکہ عظیم الشان نشان آسمانی ہے۔ یہ نشان کسی مردہ کے زندہ کرنے کی نسبت زیادہ اعلیٰ، اولیٰ، افضل اور اتم ہے۔ کیونکہ خدا نے دعا کو قبول کر کے ایک ایسی روح بھیجنے کا وعدہ کیا کہ جس کے ذریعہ دین حق کی برکتیں ساری دنیا میں پھیلیں گی۔

حضور انور نے فرمایا یہ پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہوئی اور وقت نے ثابت کیا کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی اس پیشگوئی کے مصداق تھے اور ان نشانات کے پورے کرنے والے واقعات سے علماء احمدیت یقین رکھتے تھے کہ آپ ہی مصداق ہیں۔ لیکن حضرت مصلح موعود نے کبھی اس کا اظہار نہ کیا۔ جب تک خدا تعالیٰ نے آپ کو خود ایک رؤیا کے ذریعہ سے اس کی خبر نہ دی۔ آپ نے 1944ء میں خدائی خبریں پا کر اپنی خلافت کے 30 سال بعد اس پیشگوئی کا مصداق خود کو قرار دیا۔ حضرت مصلح موعود نے 28 جنوری 1944ء کے خطبہ میں اپنی رؤیا اور اس پیشگوئی کی علامات کے پورے ہونے کے بارے میں مفصل بیان فرمایا ہے اور فرمایا کہ میں یہ پیشگوئی زیادہ تفصیل اور غور سے نہیں پڑھتا تھا کہ میرا نفس مجھ کو دھوکہ نہ دے اور میں اسے اپنے متعلق خیال کرنے لگ جاؤں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصل مصداق تو اس قدر احتیاط کرتا ہے مگر بعض لوگ بغیر وجہ کے اس کا اظہار اپنے متعلق کرنے لگ جاتے ہیں۔ حضور انور نے اس پیشگوئی میں بیان کی گئی بعض علامتوں کے پورا ہونے کے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریرات وخطبات سے بیان فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوشنبہ مبارک دوشنبہ کی علامت اس طرح پوری ہوئی کہ پیر ہفتہ کا تیسرا دن ہوتا ہے اور اس زمانے میں حق کے پیغام کو پھیلانے والے رجال میں اس کا تیسرا نمبر ہوگا۔ دوسرا یہ کہ تحریک جدید کے دوسرے دور کا آغاز 1944ء میں دوشنبہ سوموار کے دن سے ہوگا۔ گویا یہ دور بھی مبارک ہوگا۔ آج یہ تحریک کئی دہائیاں مکمل کر چکی ہے اور دنیا کے ہر اس ملک میں یہ تحریک قائم ہوگئی ہے جہاں احمدیت قائم ہے۔ فرمایا وہ جلد جلد بڑھے گا والی بات بھی پوری ہوئی کہ حضرت مصلح موعود کے مخالفین پہلے آپ کو بچہ بچہ کہتے تھے کہ بچے کی خاطر فساد پیدا کیا جا رہا ہے۔ اور پھر چند سال بعد ہی بہت شاطر اور تجربہ کار کہہ کر برائی کرنے لگے۔ گویا خدا تعالیٰ نے ان کے مونہوں سے نکلوا دیا کہ یہ مصداق جلد جلد بڑھے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کی حکومت ظاہری نہیں بلکہ روحانی حکومت تھی۔ اور حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جب مجھے خلافت ملی اس وقت سے اب جماعت کے حالات بہتر ہیں۔ جتنے لوگ اس وقت تھے اب سینکڑوں گنا زیادہ ہیں۔ بیسیوں گنا زیادہ ملکوں میں احمدیت قائم ہے۔ سلسلہ کی تائید میں کتابیں اس وقت سے کئی گنا زیادہ چھوڑ کر جاؤں گا جو خلافت کے آغاز میں تھیں۔ پھر بہت زیادہ علوم چھوڑ کر جاؤں گا۔ ان سب باتوں سے یہی پتہ چلتا ہے کہ خدا کا سایہ اس کے سر پر تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کو خدا تعالیٰ نے بعض رؤیا و کشوف اور خبروں کے ذریعہ اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کی اطلاع دی تھی۔ حضور انور نے بعض رؤیا کا ذکر فرمایا اور ان کے پورے ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ نے بعض احمدیوں کو بھی ایسی خوابیں دکھائیں جن میں آپ کے اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کی خبر دی گئی تھی۔ حضور انور نے ان میں سے بھی کچھ کا ذکر فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کو اس پیشگوئی کے مصداق ہونے کی اطلاع دیر سے ملنے میں بھی ایک حکمت تھی جو کہ حضرت مصلح موعود نے خود بیان فرمائی کہ خدا تعالیٰ جماعت کے افراد کو ابتلاء اور امتحان میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔ پہلے ایسے واقعات ظاہر فرمائے جن سے پیشگوئی کی علامتیں واضح رنگ میں پوری ہوگئیں اور بعد میں دعویٰ کروایا تا کہ جماعت کے افراد شکوک وشبہات کا شکار نہ ہو جائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر احمدی کو انکار کے داغ سے محفوظ رکھے۔ ہر احمدی کو حضرت مصلح موعود کے علم ومعرفت کے کلام سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر پر حضور انور نے محترم صوفی نذیر احمد صاحب (جرمنی) کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا نیز ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان بھی فرمایا۔